www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

بنایا۔ اس لیے اس جگہ انھیں سمعی دلیلوں پر تھک کر بیٹھ رہنا واجب ہے۔

حدیث میں اہلِ سنن کے ہاں صحابہؓ کی ایک جماعت سے آسمان کی تعریف میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ ہر آسمان کا فاصلہ پانچ سو برس کی مسافت بتایا ہے۔ زمین آسمان دونوں کی گنتی سات سات عدد ارشاد کی ہے۔ مگر کسی حدیث صحیح صریح مرفوع میں یہ نہیں آیا کہ ہر طبقۂ زمین میں اس زمین کی مانند انسان، حیوان، انبیاء، علماء، جہلا، موجود ہیں۔

صحابہؓ کے آثار اس جگہ کارآمد نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ اُن کی سند صحابہؓ تک صحیح کیوں نہ ٹھہرے کیونکہ ایسے اقوال غالباً اسرائیلیات سے لئے گئے ہیں۔ اسرائیلیات کے بارے میں حکم یہ ہے کہ نہ اُن کی تصدیق کرو نہ تکذیب۔ سو ہمیں اس جگہ توقف لازم ہے۔

مسلم و نسائی میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرمؐ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ نے زمین کو ہفتے کے دن پیدا کیا، پہاڑوں کو اتوار کے دن، درختوں کو سوموار کے دن، مکروہ چیزوں کو منگل کے دن، نور کو بدھ کے دن۔ جانداروں کو جمعرات کے روز اور آدمؑ جمعہ کے دن عصر کے وقت کے بعد پچھلی گھڑی میں۔

ابنِ کثیرؒ کہتے ہیں، یہ حدیث غرائب مسلم سے ہے۔ علی بن المدینیؒ اور بخاریؒ اور بہت سے حفاظِ حدیث نے اس میں کلام کیا ہے، اس کو کعبؓ احبار کا کلام ٹھہرایا۔ یعنی ابوہریرہؓ نے اس کو کعبؓ احبار سے سنا تھا۔ بعض راویوں کو دھوکہ ہوا اُنھوں نے اس کو مرفوع ٹھہرا دیا۔ اس کی تحقیق بیہقیؒ نے کی ہے۔

اُس قوم کا ایک ایک نشان مٹ کے رہے گا!

سینے میں اگر دِل ترا تاریک نہیں ہے
پھر نکتہ کوئی نکتۂ باریک نہیں ہے

گر مشورہ لینا ہے تو لے ٹھیک کسی سے
ہاں مشورۂ بد یہ عمل ٹھیک نہیں ہے

گر عزم ہے پختہ تو پہنچ جائے گا آخر
یہ مانا کہ منزل تری نزدیک نہیں ہے

پھر ذکر سے اس کے تجھے ڈر کیوں نہیں لگتا
اَحوالِ قیامت پہ جو تشکیک نہیں ہے

پہناتے ہیں حجاج کو بچھوؤں کے جو ہم ہار
اِک رسم سی ہے ہدیۂ تبریک نہیں ہے

اُس قوم کا ایک ایک نشان مٹ کے رہیگا
جس قوم میں تبلیغ کی تحریک نہیں ہے

کرتا ہے جو عاجز ترے اعمال پہ تنقید
اِخلاص کا اظہار ہے تضحیک نہیں ہے

عبدالرحمٰن عاجز

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ